صوبائی اسمبلی، سندھ

نوٹیفکیشن

کراچی، مورخہ 12 اپریل 2017

نمبر PAS/Legis-B-12/2016—سندھ فوڈ اتھارٹی بل، 2016، جو سندھ کی صوبائی اسمبلی کی جانب سے 8 مارچ 2017 کو منظور کیا گیا اور جس پر گورنر سندھ کی جانب سے 8 اپریل 2017 کو رضامندی دی گئی، کو بذریعہ ہذا سندھ کی مقننہ کے ایکٹ کے طور پر شائع کیا جاتا ہے۔

سندھ فوڈ اتھارٹی ایکٹ، 2016

سندھ ایکٹ نمبر XIV، سال 2017

ایک

ایکٹ

خوراک کی حفاظت اور معیارات بہم پہنچانے کے لئے اور سندھ فوڈ اتھارٹی کے نام سے اتھارٹی کے قیام کے لئے۔

تمہید ہرگاہ، حکومت کے مقرر کردہ معیارات کے مطابق محفوظ، حفظانِ صحت کے مطابق اور صحت بخش خوراک کی فراہمی اور سندھ فوڈ اتھارٹی کے نام سے اتھارٹی کے قیام کو بہم پہنچانے کے لئے اور اس سے جڑے یا اس سے ملحقہ امور کو بہم پہنچانے کے لئے یہ قرینِ مصلحت ہے؛

باب اول

ابتدائیہ

بذریعہ ہذا درج ذیل کا نفاذ کیا جاتا ہے:-

1. (1) ایکٹ ہذا، سندھ فوڈ اتھارٹی ایکٹ، 2016، کہلائے گا۔ — **مختصر عنوان، دائرہ کار اور آغازِ نفاذ**

(2) اس کا نفاذ پورے صوبہ سندھ پر ہوگا۔

(3) **یہ اس تاریخ پر نافذ العمل ہوگا جیسا کہ حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعے طے کرے؛**

2. ایکٹ ہذا میں، تاوقتیکہ کوئی امر موضوع یا سیاق وسباق کے منافی نہ ہو— — **تعریفات**

(الف) "ملاوٹ شدہ خوراک" (Adulterated food) سے مراد ایسی خوراک—

(i) جو اس نوعیت، مواد یا معیار کی نہ ہو جس معانی میں یہ بیان کی گئی ہو یا جس میں اس کی نمائندگی کی گئی ہو؛ یا

(ii) جس میں کوئی ایسا خارجی مواد شامل ہو جو خوراک کی نوعیت، مواد یا معیار پر منفی اثر دکھا سکتا ہو؛ یا

(iii) جو قواعد یا ضوابط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کسی دوسرے مواد کے ساتھ پراسیس کی گئی ہو، ملائی گئی ہو، رنگ کی گئی ہو، پاؤڈر کی شکل میں بنائی گئی ہو یا تہہ چڑھائی گئی ہو؛ یا

(iv) جس کا کوئی جزوِ ترکیبی کلی یا جزوی طور پر اس طرح اخذ کیا گیا ہو کہ اس سے اس کی نوعیت، مواد یا معیار ضرر رساں حد تک متاثر ہوا ہو؛ یا

(v) جس میں کوئی ایسا زہریلا یا دیگر جزو شامل ہو جو انسانی صحت کے لئے ضرر رساں ہو سکتا ہو؛ یا

(vi) جس کا معیار یا خالص ہونے کی حالت مجوزہ معیارات سے مطابقت نہ رکھتا ہو؛ یا

(vii) جو حفظانِ صحت اور صفائی ستھرائی سے عاری حالات کے تحت تیار کی گئی ہو، پیک کی گئی یا رکھی گئی ہو؛ آلودہ ہو چکی ہو یا صحت کے لئے ضرر رساں بن چکی ہو؛

(ب) "اشتہار"(Advertisement) سے مراد کسی خوراک کو بیچنے یا اس کی فروخت کو فروغ دینے کے مقاصد کے لئے کسی ذریعے سے کوئی تشہیر، نمائندگی، اجراء، یا اعلان کرنا ہے؛

(پ) "اتھارٹی"(Authority) سے مراد سیکشن 3 کے تحت قائم کی جانے والی سندھ فوڈ اتھارٹی ہے؛

(ت) "چیئرپرسن"(Chairperson) سے مراد اتھارٹی کا چیئرپرسن ہے؛

(ٹ) "صارف" (Consumer) سے مراد ایسا شخص جو کسی چیز کے عوض یا بصورتِ دیگر خوراک وصول کرے اور اس میں خوراک کا اصل صارف بھی شامل ہے؛

(ث) **"ضابطہ"(Code) سے مراد ضابطہ فوجداری، 1898 ہے؛**

(ج) "ڈائریکٹر جنرل"(Director General) سے مراد اتھارٹی کا ڈائریکٹر جنرل ہے؛

(چ) "خوراک"(Food) سے مراد منشیات کے سوا کوئی بھی چیز جو انسانی تصرف کے لئے خوراک یا مشروب کے طور پر استعمال کی جائے، اور اس میں شامل ہیں—

(i) کوئی مواد جو خوراک کی تیاری میں استعمال کے لئے مقصود ہو؛

(ii) ذائقے دار یا مصالحے دار بنانے والی کوئی چیز؛

(iii) کوئی رنگ کرنے والا مواد جو خوراک میں استعمال کے لئے مقصود ہو؛

(iv) چیوئنگ گم، کنفیکشنری اور اس نوعیت کی دیگر مصنوعات؛

(v) کسی بھی شکل میں پانی بشمول برف، جو انسانی تصرف کے لئے یا خوراک کی ترکیب یا تیاری میں استعمال کے لئے مقصود ہو؛ اور

(vi) کوئی دیگر چیز جو خوراک قرار دی گئی ہو؛

(vii) **کین میں بند خوراک اور سافٹ ڈرنک؛**

وضاحت-I- کوئی چیز اس بناء پر خوراک نہیں رہے گی کہ یہ منشیات کے طور پر بھی استعمال کی جا سکتی ہو۔

وضاحت-II- اس شق میں، لفظ "منشیات" (Drugs) کے معانی وہی ہیں جو اسے ڈرگز ایکٹ 1976 (XXXI، سال 1976) میں دیئے گئے ہیں۔

(ح) "خوراک کے اضافی اجزاء" (Food Additive) میں کوئی ایسا مواد شامل ہے جو عام طور پر بذاتِ خود بطور خوراک تصرف میں نہ لایا جاتا ہو یا خوراک کے عام جزو کے طور پر استعمال نہ کیا جاتا ہو لیکن خوراک میں اس کا اضافہ خوراک کی خصوصیات پر اثر انداز ہوتا ہو؛

(خ) "خوراک کا کاروبار" (Food Business) سے مراد کوئی ایسا کام، چاہے یہ منافع کے لئے ہو یا نہ ہو، خوراک کی تیاری، پراسیسنگ، پیکجنگ، ذخیرہ کرنے، نقل و حمل کرنے سے متعلق کوئی سرگرمیاں انجام دینا، درآمد، برآمد، اور اس میں خوراک کی خدمات، کیٹرنگ خدمات، خوراک یا خوراک کے اجزاء کی فروخت شامل ہیں؛

(د) "فوڈ لیبارٹری" (Food Laboratory) سے مراد کوئی فوڈ لیبارٹری یا ادارہ جو اتھارٹی کی طرف سے قائم کیا گیا ہو یا اس کا تسلیم شدہ ہو؛

(ر) "خوراک کا کام کرنے والا" (Food Operator) سے مراد کوئی شخص یا کمپنی یا اشخاص کی انجمن جو خوراک کو فروخت کرنے، اس کی نقل و حمل کرنے، ذخیرہ کرنے، فروخت کرنے، تقسیم کرنے، درآمد یا برآمد کرنے کے لئے تیار کرے؛

(ڑ) "افسر تحفظِ خوراک" (Food Safety Officer) سے مراد ایکٹ ہذا کے تحت مقرر کیا گیا افسر تحفظِ خوراک ہے؛

(ز) "فنڈ" (Fund) سے مراد سیکشن 50 کے تحت قائم کیا گیا فنڈ ہے؛

(ژ) "حکومت" (Government) سے مراد حکومتِ سندھ ہے؛

(س) "درآمد" (Import) سے مراد خوراک کی کوئی بھی چیز کسی بھی ذریعے بشمول زمین، سمندر، دریا، نہر یا فضاء کے راستے صوبہ سندھ میں لانا؛

(ش) "لیبل: (Label) میں کسی خوراک سے منتھی کیا گیا، یا اس میں شامل کیا گیا، اس سے تعلق رکھنے والا یا اس کے ہمراہ دیا گیا کوئی ٹیگ، تجارتی مارکہ یا برانڈ، نشان، تصویری یا دیگر بیانیہ مواد، تحریری، طبع شدہ، سٹینسل سے بنا، نشان زدہ، پینٹ شدہ، ابھرے (Embossed) یا دبے نقش والا (Impressed)، **جس میں تیاری کی تاریخ، مدت پوری ہونے کی تاریخ مع اس کا بیچ نمبر شامل ہو؛**

(ص) "لائسنس"(Licence) سے مراد ایکٹ ہذا یا قواعد یا ضوابط کے تحت جاری کیا گیا لائسنس ہے؛

(ض) "رکن"(Member) سے مراد اتھارٹی کا رکن ہے؛

(ط) "غلط تجارتی مارکہ والی خوراک"(Misbranded Food) سے مراد ایسی خوراک—

(i) جو کسی دوسری خوراک کی اس طرح نقل ہو یا اس سے ملتی جلتی ہو کہ صارف اس سے دھوکہ کھا سکتا ہو؛ یا

(ii) جسے اس طرح رنگ کیا گیا ہو، ذائقہ دیا گیا ہو، تہہ لگائی گئی ہو، پاؤڈر کی شکل میں بنایا گیا ہو یا پالش کیا گیا ہو کہ خوراک کی اصل نوعیت پوشیدہ ہو جائے؛ یا

(iii) جو کسی ایسے پیکج میں ہو جس پر، یا جس کے لیبل پر، خوراک کے اجزاء یا اس میں شامل مواد کے حوالے سے کوئی ایسا بیان، ڈیزائن یا اختراع دی گئی ہو، جو غلط یا گمراہ کن ہو؛

(ظ) "پیکج"(Package) میں کوئی ایسی چیز شامل ہے جس میں خوراک کلی یا جزوی طور پر خول بند ہو، ڈھانپ دی گئی ہو، مشمول ہو، رکھی گئی ہو یا بصورت دیگر کسی انداز میں اور کسی قسم کے کسی ایسے دیگر برتن میں پیک کی گئی ہو جو چاہے کھلا ہو یا بند ہو؛

(ع) "احاطہ"(Premises) میں کوئی دکان، سٹال، ہوٹل، ریستوران، فضائی خدمات، کینٹین، جگہ، گاڑی، عمارت یا خیمہ یا کوئی دیگر ڈھانچہ اور کوئی ملحقہ اراضی جو اس سلسلے میں استعمال کی گئی ہو اور کوئی گاڑی، سواری، جہاز یا ہوائی جہاز شامل ہے جہاں کوئی خوراک فروخت یا فروخت کے لئے تیار یا ذخیرہ کی جاتی ہو؛

(غ) "طے شدہ"(Prescribed) سے مراد قوانین یا ضوابط کے ذریعے طے شدہ ہے؛

(ف) "عوامی تجزیہ کار"(Public Analyst) سے مراد ایکٹ ہذا کے تحت مقرر کیا گیا عوامی تجزیہ کار ہے؛

(ق) "محفوظ خوراک"(Safe Food) سے مراد خوراک کی شے جو انسانی تصرف کے لئے محفوظ ہو؛

(ک) "سائنسی پینل"(Scientific Panel) سے مراد ایکٹ ہذا کے تحت تشکیل دیا گیا سائنسی پینل ہے؛

(گ) "معیار"(Standard)، خوراک کی کسی شے کے حوالے سے، سے مراد طے شدہ معیار ہے اور اس میں فوڈ اتھارٹی کی طرف سے نوٹیفائی کیا گیا معیار شامل ہے؛ اور

(ل) "غیر محفوظ خوراک"(Unsafe Food) سے مراد خوراک جس کی نوعیت، مواد یا معیار کسی بھی ذریعے سے اس طرح متاثرہ ہو کہ یہ انسانی صحت کے لئے ضرررساں ہو جائے۔

باب دوم
فوڈ اتھارٹی کا قیام

فوڈ اتھارٹی کا قیام

3. (1) حکومت، آفیشل گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے، ایکٹ ہذا کے مقاصد کے لئے فوڈ اتھارتی قائم کرسکتی ہے۔

(2) اتھارٹی ایک کارپوریٹ ادارہ ہو گی، جو مسلسل موجودگی (Perpetual Succession) اور مہرِ مشترک(Common Seal) کی حامل ہوگی، معاہدہ کرنے، جائیداد حاصل کرنے یا فروخت کرنے کے اختیار کی حامل ہو گی اور اس نام سے مقدمہ کرسکتی ہے یا اس کے خلاف مقدمہ ہو سکتا ہے، **اس کا دفتر کراچی میں ہوگا۔**

فوڈ اتھارٹی کی ترکیب

4. (1) فوڈ اتھارٹی درج ذیل پر مشتمل ہو گی۔

(الف)	وزیر/مشیر خوراک، سندھ	**چیئرپرسن**
(الف الف)	**چیئرمین، قائمہ کمیٹی خوراک**	**رکن**
(ب)	سیکرٹری برائے حکومت، محکمہ خوراک، سندھ	**کنوینر**
(پ)	سیکرٹری برائے حکومت، محکمہ خوراک، سندھ	**وائس چیئرپرسن**
(ت)	**سیکرٹری برائے حکومت، محکمہ ثقافت و سیاحت، سندھ**	**رکن**
(ٹ)	سیکرٹری برائے حکومت، محکمہ زراعت، لائیوسٹاک، سندھ	**رکن**
(ث)	سیکرٹری برائے حکومتِ سندھ، محکمہ سماجی بہبود	**رکن**
(ج)	سیکرٹری برائے حکومت، محکمہ مقامی حکومت، سندھ	**رکن**
(چ)	سیکرٹری برائے حکومتِ سندھ، محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ	**رکن**
(ح)	**صوبائی اسمبلی کے تین ارکان سپیکر کی جانب سے نامزد کئے جائیں گے**	**ارکان**
(خ)	**چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری سے ایک نمائندہ**	**رکن**
(د)	ایک خوراک کی ٹیکنالوجی کا ماہر یا سائنسدان حکومت کی طرف سے نامزد کیا جائے گا۔	**رکن**

قانونی مشیر

(ڈ)	خوراک کا کام کرنے والوں کا ایک نمائندہ	**رکن**
(ذ)	**خوراک کا کام کرنے والوں اور خوراک کی صنعت کا ایک نمائندہ**	**رکن**

(ر) صارفین کا ایک نمائندہ — رکن

(ڑ) کوئی دیگر رکن/ متعلقہ ڈویژن کا کمشنر، جیسا کہ **اتھارٹی کے چیئرمین کی** جانب سے چنا جائے۔

(2) حکومت درج ذیل پر مشتمل کمیٹی کی سفارش پر غیر سرکاری ارکان کا تقرر کرے گی:-

(الف) سیکرٹری، محکمہ خوراک، **حکومتِ سندھ** — **کنوینر**

(ب) سیکرٹری، محکمہ صحت، **حکومتِ سندھ** — **رکن**

(پ) چیئرپرسن، محکمہ فوڈ سائنسز، کراچی یونیورسٹی — **رکن**

(3) اتھارٹی، سادہ اکثریت سے، کسی دیگر شخص کا بطور رکن انتخاب کر سکتی ہے لیکن اس شخص کو ووٹ کا حق حاصل نہیں ہوگا۔

(4) ارکان، بلحاظ عہدہ ارکان سے ہٹ کر، کا تقرر اس انداز میں کیا جائے گا کہ پیشہ ورانہ مہارت اور تجربے کے اعلیٰ ترین معیارات کو یقینی بنایا جائے۔

(5) چیئرپرسن یا وائس چیئرپرسن کی عدم موجودگی میں کوئی ایم پی اے اجلاس کی صدارت کر سکتا ہے۔

چیئرپرسن اور ارکان کی مدت اور شرائط

5. **(1) ارکان، بلحاظ عہدہ ارکان سے ہٹ کر، چار سالہ مدت کے لئے اس عہدے پر فائز رہیں گے۔**

(2) کسی شخص کو، بلحاظ عہدہ ارکان سے ہٹ کر، دو سے زیادہ مدتوں کے لئے رکن مقرر نہیں کیا جائے گا، آیا مسلسل ہو یا بصورت دیگر۔

(3) کوئی رکن، بلحاظ عہدہ رکن سے ہٹ کر، حکومت کو ایک ماہ کا تحریری نوٹس دے کر اپنے عہدے سے مستعفی ہو سکتا ہے۔

6. (1) حکومت، بلحاظ عہدہ رکن سے ہٹ کر، کسی رکن کو ہٹا سکتی ہے، اگر۔

(الف) اسے بلا فراغت دیوالیہ قرار دینے کا عدالتی حکم صادر ہو چکا ہو؛ یا

(ب) اسے کسی ایسے جرم پر سزا یافتہ ہو جو اخلاقی بدطنیتی سے متعلق ہو؛ یا

(پ) وہ رکن بننے یا رکن کے طور پر کام کرنے کے لئے جسمانی یا ذہنی طور پر معذور ہو گیا ہو؛ یا

(ت) اس نے اپنے عہدے کا غلط استعمال کیا ہو اور اس عہدے پر اپنے تسلسل کو عوامی مفاد کے لئے مضر کر دیا ہو۔

(2) کسی رکن کو اس کے عہدے سے، ماسوائے اس کو شنوائی کا معقول موقع دینے کے بعد، نہیں ہٹایا جائے گا۔

7. (1) اتھارٹی محفوظ خوراک کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے خوراک کے کاروبار کو منضبط اور اس کی نگرانی کرے گی۔

اتھارٹی کے اختیارات اور افعال

(2) ذیلی سیکشن (1) کی دفعات پر جانبداری کے بغیر، اتھارٹی۔

(الف) خوراک کے کاروبار بشمول خوراک کو لیبل لگانے، خوراک کے اضافی اجزاء کے کسی پہلو کے حوالے سے معیارات، طریقہ ہائے کار، کارروائیاں اور رہنما اصول تشکیل دے سکتی ہے اور ان کے نفاذ کے موزوں نظام طے کر سکتی ہے؛

(ب) فوڈ لیبارٹریوں کے قیام اور ان کی منظوری (Accreditation) کے طریقہ ہائے کار اور رہنما اصول طے کر سکتی ہے؛

(پ) نمونہ سازی، نمونوں کے تجزیئے اور نتائج کی اطلاع دینے کا طریقہ تشکیل دے سکتی ہے؛

(ت) لائسنس دینے، ممانعت کے احکامات، باز طلبی کے طریقہ ہائے کار، بہتری کے نوٹس یا قانونی کارروائی طے کر سکتی ہے؛

(ٹ) اپنے ملازمین کی ملازمت کے شرائط و ضوابط طے کر سکتی ہے؛

(ث) حکومت کو خوراک سے متعلق امور میں سائنسی مشورہ اور تکنیکی معاونت فراہم کر سکتی ہے؛

(ج) خوراک کے بارے میں متعلقہ سائنسی و تکنیکی ڈیٹا جمع کر سکتی ہے اور اس کا تجزیہ کر سکتی ہے؛

(چ) خوراک کی حفاظت اور کوالٹی کنٹرول کو سہل بنانے کے لئے خوراک کا کام کرنے والوں اور صارفین کے ایک نیٹ ورک کا نظام قائم کر سکتی ہے؛

(ح) خوراک کی حفاظت اور معیارات پر تربیتی پروگراموں کا اہتمام کر سکتی ہے؛

(خ) خوراک کی حفاظت اور معیارات پر عمومی آگاہی کو فروغ دے سکتی ہے؛

(د) رجسٹریشن، لائسنس بنوانے اور دیگر خدمات کے لئے فیس عائد کر سکتی ہے؛

(ڈ) خوراک کو برآمد کرنے کے لئے سرٹیفکیٹ دے سکتی ہے؛

(ذ) کوئی دیگر فعل انجام دے سکتی ہے جیسا کہ طے کیا جائے؛ اور

(ر) کوئی دوسرا کام کر سکتی ہے جو واقعاتی ہو یا ایکٹ ہذا کے تحت اس کے افعال سے عہدہ برآ ہونے کے لئے ضروری ہو۔

(3) اتھارٹی اپنے افعال، جس حد تک ممکن ہو، مسلمہ سائنسی اصولوں اور بین الاقوامی بہترین مروجہ طریقوں کے مطابق انجام دے گی۔

8. حکومت، جب اور جیسا ضروری خیال کرے، اتھارٹی کو پالیسی کے امور پر ہدایات جاری کر سکتی ہے اور اتھارٹی ان ہدایات پر عمل کرنے کی پابند ہوگی۔ **حکومت کا ہدایات جاری کرنے کا اختیار**

9. (1) اتھارٹی کے اجلاسوں کو ضوابط کے ذریعے منضبط کیا جائے گا لیکن جب تک قواعد وضع نہیں کئے جاتے، اجلاس چیئرپرسن کی ہدایت کے مطابق منعقد کئے جائیں گے؛ بہم پہنچایا جاتا ہے کہ اجلاس ایک سہ ماہی میں کم از کم ایک بار منعقد کیا جائے گا۔

(2) عام حالات میں اتھارٹی کے اجلاسوں کی صدارت چیئرپرسن کرے گا لیکن چیئرپرسن کی عدم موجودگی کی صورت میں، ارکان اپنے درمیان سے ایک رکن کو اجلاس کی صدارت کے لئے منتخب کریں گے۔

(3) اتھارٹی کے اجلاس کے لئے کل ارکان کے ایک تہائی کو کورم تصور کیا جائے گا۔

(4) ارکان کو اجلاس کے وقت اور مقام اور ان امور جن پر اتھارٹی کی طرف سے اس اجلاس میں فیصلہ کیا جائے گا، کی معقول اطلاع دی جائے گی۔

(5) اتھارٹی کا فیصلہ اس کے موجود ارکان کی اکثریت سے کیا جائے گا اور، برابری کی صورت میں اجلاس کی صدارت کرنے والے رکن کا ووٹ فیصلہ کن ہوگا۔

(6) اتھارٹی کے تمام احکامات، تعین اور فیصلے تحریری طور پر کئے جائیں گے اور کنویزان پر دستخط کرے گا۔

10. (1) اتھارٹی کا ایک کل وقتی ڈائریکٹر جنرل ہوگا اور اس کا تقرر حکومت ان شرائط وضوابط پر کرے گی جیسا کہ متعین کی جائیں۔ **ڈائریکٹر جنرل کا تقرر**

(2) ڈائریکٹر جنرل جانی مانی دیانتداری اور مہارت کا ممتاز پیشہ ور ہوگا جو سرکاری یا نجی شعبے میں انتظامیہ بالخصوص انسانی وسائل کے نظم ونسق، مالیاتی نظم ونسق، پروگرام پر عملدرآمد کے سیاق وسباق میں تجربہ کا حامل ہوگا اور خوراک کے کسی پہلو کے حوالے سے معیارات، طریقہ ہائے کار، کارروائیوں اور رہنما اصولوں کی تکنیکی سوجھ بوجھ رکھتا ہو۔

(3) ڈائریکٹر جنرل کا تقرر چار سال کی مدت کے لئے کیا جائے گا اور اپنی کارکردگی کی بنیاد پر ایک سے زیادہ مدت کے لئے دوبارہ تقرری کا اہل ہوگا بشرطیکہ حکومت ڈائریکٹر جنرل کی کارکردگی کے بارے میں شکایت پر یا بصورتِ دیگر اس کی مدت کم نہ کر دے یا جیسا کہ معاملہ ہو، اس کی خدمات برطرف کردے۔

(4) ڈائریکٹر جنرل کسی بھی وقت، تین ماہ کے نوٹس پر، چیئرپرسن کے نام اپنے ہاتھ سے تحریر کی شکل میں اپنے عہدے سے استعفیٰ دے سکتا ہے۔

(5) کسی شخص کو ڈائریکٹر جنرل کے طور پر مقرر نہیں کیا جائے گا یا وہ برقرار نہیں رہے گا، اگر وہ—

(الف) اخلاقی بدطینتی سے متعلق کسی جرم پر سزا یافتہ ہو؛

(ب) ناروا فعل پر ملازمت سے ہٹایا گیا ہو؛

(پ) عدالت کی طرف سے دیوالیہ قرار دیا جا چکا ہو؛

(ت) جسمانی یا ذہنی معذوری کی وجوہات کے تحت اپنے فرائض کی بجا آوری کی صلاحیت نہ رکھتا ہو اور وفاقی حکومت کے مقرر کردہ میڈیکل بورڈ کی طرف سے ایسا قرار دیا جائے؛ یا

(ٹ) ایکٹ ہذا کے ذریعے یا اس کے تحت مہیا کی گئی مدت پر یا اس کے اندر مفادات کے کسی ٹکراؤ کا افشاء کرنے میں ناکام رہے یا ایکٹ ہذا کی کسی دفعات کی خلاف ورزی کرے۔

ڈائریکٹر جنرل کے اختیارات

11. (1) ڈائریکٹر جنرل، اتھارٹی کا انتظامی سربراہ ہوگا اور اسے اختیار حاصل ہوگا اور اس کی ذمہ داری ہوگی کہ۔

(الف) اتھارٹی پر اتھارٹی کے روزمرہ افعال کے حوالے سے انتظامی کنٹرول استعمال کرے، جس میں نظم ونسق، مالیاتی نظم ونسق، انسانی وسائل کا نظم ونسق شامل ہے؛

(ب) اتھارٹی کو سالانہ بجٹ تجاویز جمع کرائے؛

(پ) اتھارٹی کے امور اس کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے، اس کے تحت دیئے گئے انتظامی درجے کے ذریعے چلائے؛

(ت) اتھارٹی کے روبرو پیش کرنے کے لئے سالانہ رپورٹ تیار کرے؛

(ٹ) ایسے افعال انجام دے اور ایسے اختیارات استعمال کرے جیسا کہ اتھارٹی اسے تفویض کرے؛ اور

(ث) اتھارٹی کے ایماء پر، کسی ہنگامی حالت میں، اس عمل کی شرط پر کارروائی کرے کہ اس کی اطلاع آئندہ اجلاس میں اتھارٹی کو دے گا اور اس طرح کئے گئے کسی اقدام کی اتھارٹی سے توثیق کرائے۔

تنظیمی درجہ

12. اتھارٹی کا پورے رتبے والا ایک تنظیمی درجہ ڈائریکٹر جنرل کے تحت اس انداز میں اور ان افعال کے ساتھ قائم کیا جائے گا جیسا کہ ضوابط کے ذریعے طے کیا جائے۔

13. اتھارٹی اپنے افعال کی مستعد انجام دہی کے لئے ایسی انتظامی اور تکنیکی کمیٹیاں قائم کر سکتی ہے جیسا کہ ضروری ہو اور کمیٹیوں کو ایسے افعال سونپ سکتی ہے جیسا کہ وہ ضروری سمجھے۔

سائنسی پینل

14. (1) اتھارٹی ایک یا زائد سائنسی پینل قائم کر سکتی ہے جو درج ذیل پر مشتمل ہوں گے:-

(الف) فوڈ اتھارٹی کا ڈائریکٹر (کنوینر)؛

(ب) خوراک کے معیارات اور کوالٹی کا تعین کرنے کے لئے قائم تنظیم کا ایک نمائندہ، جو خوراک کی سائنس یا ٹیکنالوجی کے پسِ منظر کا حامل ہو؛

(پ) خوراک پر سائنسی یا صنعتی تحقیق کے لئے قائم تنظیم کا ایک نمائندہ، جو خوراک کی سائنس یا ٹیکنالوجی کے پسِ منظر کا حامل ہو؛

(ت) زرعی یونیورسٹی ٹنڈو جام کا ایک نمائندہ، جو خوراک کی سائنس یا ٹیکنالوجی کے پسِ منظر کا حامل ہو؛

(ٹ) خوراک کی ٹیکنالوجی کا ماہر یا سائنسدان؛

(ث) ایک ماہر طب جو پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل میں رجسٹرڈ ہو؛ اور

(2) سائنسی پینل متعلقہ صنعت سے کسی دیگر رکن کا انتخاب کر سکتا ہے۔

(3) اتھارٹی، بلحاظ عہدہ رکن سے ہٹ کر، سائنسی پینل کے ارکان کی شرائط وضوابط بشمول مدت کا تعین کرے گی۔

(4) اتھارٹی خوراک سے متعلق کوئی معاملہ سفارش کے لئے سائنسی پینل کو بھجوا سکتی ہے۔

(5) سائنسی پینل، متعلقہ صنعت اور صارف نمائندوں کے ساتھ ضروری صلاح مشورے کے بعد اتھارٹی کو خوراک کے کسی تکنیکی پہلو کے حوالے سے معیارات، مصنوعات، طریقہ ہائے کار، کارروائیوں اور رہنما اصولوں پر سفارشات دے گا۔

(6) اگر اتھارٹی سائنسی پینل کی سفارشات سے اتفاق نہ کرے تو وہ، وجوہات کے ساتھ، یہ معاملہ از سرِ نو غور کے لئے واپس سائنسی پینل کو بھجوا سکتی ہے۔

(7) سائنسی پینل ریفرنس پر از سرِ نو غور کرے گا اور اپنی نظر ثانی شدہ سفارشات بھجوا دے گا اور فوڑا اتھارٹی اس کے مطابق اقدام کرے گی۔

خوراک کے تجزیہ نگار

15. (1) اتھارٹی، نوٹیفکیشن کے ذریعے، خوراک کے عوامی تجزیہ نگاروں کو ان شعبوں کے لئے مقرر کر سکتی ہے جیسا کہ وہ انہیں تفویض کرے۔

(2) خوراک کا تجزیہ نگار اس اہلیت و قابلیت کا حامل ہو گا جیسا کہ طے کی جائے۔

(3) کسی سماعت میں، خوراک کے تجزیہ نگار کے ہاتھ سے جاری کی گئی سند پیش کرنا، تاوقتیکہ اس کے برعکس ثابت نہ ہو جائے، سند میں دیئے گئے حقائق کا خاطر خواہ ثبوت ہو گا۔

(4) عدالت، اپنی متفقہ رائے سے، یا ملزم کی درخواست پر، کسی خوراک یا خوراک کے نمونے کو تجزیہ کے لئے عوامی تجزیہ نگار کو بھجوا سکتی ہے۔

(5) تاوقتیکہ عدالت کی جانب سے بصورت دیگر ہدایت نہ کی گئی ہو، ملزم جس کی درخواست پر کسی خوراک یا خوراک کا نمونہ عوامی تجزیہ نگار کو بھجوایا گیا ہو، اس کے اخراجات برداشت کرے گا۔

افسر تحفظِ خوراک

16. (1) اتھارٹی، نوٹیفکیشن کے ذریعے، ان شعبوں کے لئے افسران تحفظِ خوراک کا تقرر کر سکتی ہے جیسا کہ وہ انہیں تفویض کرے۔

(2) افسر تحفظِ خوراک ایسی قابلیت واہلیت کا حامل ہو گا جیسا کہ طے کی جائے۔

(3) ذیلی سیکشن (2) میں شامل کسی بات سے قطع نظر، اتھارٹی، عوامی مفاد میں افسر تحفظِ خوراک کے اختیارات سرکاری ملازم کو مرحمت کر سکتی ہے۔

17. (1) افسر تحفظِ خوراک—

افسر تحفظِ خوراک کے اختیارات

افسر تحفظِ خوراک کے اختیارات

(الف) کسی خوراک یا کسی ایسے مواد کا نمونہ لے سکتا ہے جو اسے فروخت کے لئے مقصود دکھائی دے، یا بطور خوراک فروخت کیا گیا ہو؛

(ب) ایسی کسی خوراک، آلہ یا برتن کو قبضے میں لے لے جو افسر تحفظِ خوراک کو ایکٹ ہذا، قواعد یا ضوابط کے منافی دکھائی دے؛

(پ) کسی احاطہ میں داخل ہو یا اسے سر بمہر کر دے جہاں وہ سمجھتا ہو کہ کوئی خوراک تیار، محفوظ، پیک، ذخیرہ، ترسیل، تقسیم یا فروخت کی جاتی ہے، ایسی کسی خوراک کا معائنہ کرے اور کسی بھی چیز کا معائنہ کرے جو وہ سمجھتا ہو کہ اس کی تیاری، حفاظت، پیک کرنے، ذخیرہ کرنے، ترسیل، تقسیم یا فروخت کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے؛

(ت) کسی پیکج کو، جو وہ سمجھتا ہو کہ اس میں کوئی خوراک ہے، کو کھولے اور معائنہ کرے؛

(ٹ) کسی خوراک کے حوالے سے کسی کتاب یا دستاویزات کا معائنہ کرے اور کتاب یا دستاویزات کی نقول بنا لے یا اقتباسات لکھ لے؛

(ث) خوراک کا کام کرنے والے سے شناختی کارڈ، کاروبار کی سند رجسٹریشن، لائسنس یا کوئی متعلقہ دستاویزات پیش کرنے کا تقاضا کرے؛

(ج) کسی خوراک یا آلہ کو نشان لگائے، سر بمہر کر دے یا بصورتِ دیگر محفوظ کرے، اس کا وزن، گنتی یا پیمائش کرے؛ اور

(چ) خوراک لے کر جانے والی کسی گاڑی کی تلاشی لے اور قبضہ میں لے لے۔

(2) افسر تحفظِ خوراک ایک بیان تیار کرے گا جس میں قبضہ میں لی گئی خوراک، آلہ، برتن یا گاڑی کو بیان کرے گا اور بیان کی ایک نقل اس شخص کو فراہم کرے گا جس سے یہ قبضہ میں لی گئی یا، اگر وہ شخص موجود نہ ہو، تو اس کی نقل بذریعہ ڈاک اسے بھجوا دے گا۔

(3) کوئی شخص جو ذیلی سیکشن (1) کے تحت قبضہ میں لی گئی کسی شے یا جائیداد کا دعویٰ کرے، قبضہ کے سات یوم کے اندر عدالت کو درخواست دے سکتا ہے اور عدالت اس قبضہ کی کلی یا جزوی طور پر تصدیق کر سکتی ہے، یا حکم دے سکتی ہے کہ اسے دعویٰ کرنے والے کو واپس کر دیا جائے۔

(4) اگر عدالت خوراک، آلہ یا برتن کے قبضہ کی تصدیق کر دے، تو یہ بحق اتھارٹی ضبط کر لیا جائے گا یا عدالت ہدایت کر سکتی ہے کہ یہ خوراک، آلہ، برتن مالک یا اس شخص کے، جس کے قبضہ سے یہ ملا، کے خرچ پر تلف کر دیا جائے۔

(5) اگر ذیلی سیکشن (3) کے تحت درخواست پندرہ یوم کے اندر نہ دی جائے تو قبضہ میں لی گئی خوراک، آلہ یا برتن بحق اتھارٹی ضبط کر لیا جائے گا۔

(6) کوئی شخص افسر تحفظِ خوراک کو تحریری طور پر درخواست دے کر اس سے کہہ سکتا ہے کہ وہ خوراک کا کام کرنے والے سے کسی خوراک کا نمونہ حاصل کرے اور اس کا تجزیہ عوامی تجزیہ نگار سے کرائے۔

افسران اور عملہ کا تقرر 18. اتھارٹی، وقتاً فوقتاً اور اپنے وسائل کے اندر رہتے ہوئے آسامیاں تخلیق کر سکتی ہے، ان افسران، ملازمین، مشیروں، کنسلٹنٹس اور ماہرین کا تقرر کر سکتی ہے جیسا کہ وہ اپنے افعال کی اس انداز میں اور ان شرائط وضوابط پر انجام دہی کے لئے ضروری خیال کرے جیسا کہ طے کیا گیا ہو۔

باب سوم
نفاذ کا نظام

خوراک کے کاروبار کا لائسنس 19. (1) کوئی شخص کسی جگہ کو خوراک کے کاروبار کے لئے استعمال نہیں کرے گا ماسوائے طے شدہ رجسٹریشن کے تحت اور موثر لائسنس کا حامل ہونے کے۔

(2) اتھارٹی، طے شدہ انداز میں خوراک کا کام کرنے والوں کے ایک طبقے کو لازمی رجسٹریشن کے حصول اور لائسنس کا حامل ہونے سے مستثنیٰ قرار دے سکتی ہے۔

بہتری کا نوٹس 20. (1) اگر افسر تحفظِ خوراک کے پاس یہ یقین کرنے کی وجوہات موجود ہوں کہ کوئی خوراک کا کام کرنے والا ایکٹ ہذا کی کسی دفعات، قواعد یا ضوابط کی پاسداری میں ناکام رہا ہے، تو وہ خوراک کا کاروبار کرنے والے کو بہتری کا نوٹس دے سکتا ہے—

(الف) جس میں یہ یقین کرنے کا جواز بیان کیا جائے کہ خوراک کا کام کرنے والا ایکٹ یا قواعد یا ضوابط کی کسی دفعات کی پاسداری میں ناکام رہا؛

(ب) جس میں وہ امور بیان کر دیئے جائیں جو خوراک کا کاروبار کرنے والے کی طرف سے اس کی پاسداری میں ناکامی کے زمرے میں آتے ہیں؛ اور

(پ) جس میں ان اقدامات سے آگاہ کرے جو خوراک کا کام کرنے والے کو قانون کی متعلقہ دفعات کی پاسداری یقینی بنانے کے لئے کرنا چاہئیں۔

(2) اگر خوراک کا کام کرنے والا مقررہ مدت کے اندر بہتری کے نوٹس کی پاسداری میں ناکام رہے، تو اتھارٹی اس کا لائسنس منسوخ یا معطل کر سکتی ہے یا ایسا دیگر اقدام کر سکتی ہے جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

امتناع کے احکامات 21. اگر کوئی خوراک کا کام کرنے والا ایکٹ ہذا کے تحت جرم کا قصوروار ہو اور عدالت مطمئن ہو کہ خوراک کے کاروبار کے حوالے سے صحت کا خطرہ موجود ہے، تو عدالت درج ذیل امتناع عائد کر سکتی ہے:—

احکاماتِ امتناع (الف) خوراک کے کاروبار کے لئے پراسیسنگ، ٹریٹمنٹ، احاطہ یا آلات و سامان کو استعمال کرنے پر امتناع؛ یا

(ب) خوراک کا کاروبار کرنے والے کے خوراک کا کاروبار کرنے یا چلانے پر امتناع کی مدت طے کرتے ہوئے یا طے کئے بغیر امتناع۔

ہنگامی احکاماتِ امتناع

22. (1) اگر افسر تحفظِ خوراک مطمئن ہو کہ خوراک کے کسی کاروبار کے حوالے سے صحت کے خطرے کی کیفیت موجود ہے تو وہ، خوراک کا کام کرنے والے کو نوٹس دینے کے بعد اوران وجوہ کی بناء پر جنہیں ضبطِ تحریر میں لایا جائے، اسے خوراک کا کاروبار کرنے سے روک دے اور اس روکنے کی شرائط یا مدت طے کردے یا طے نہ کرے۔

(2) افسر تحفظِ خوراک، ذیلی سیکشن (1) کے تحت کی گئی کارروائی کے چوبیس گھنٹے کے اندر اس کارروائی کی اطلاع اتھارٹی کو دے گا جو خوراک کا کام کرنے والے کو نوٹس دینے کے بعد اوران وجوہ، جنہیں ضبطِ تحریر میں لایا جائے، کی بناء پر افسر تحفظِ خوراک کے حکم کی تصدیق کرسکتی ہے، اس میں تبدیلی کرسکتی ہے، اسے بالائے طاق رکھ سکتی ہے یا منسوخ کرسکتی ہے۔

خوراک کی خرابی کا نوٹیفکیشن۔

23. اتھارٹی، نوٹیفکیشن کے ذریعے، کسی مقامی علاقے میں اس پیشے پر کام کرنے والے ماہرین طب کے لئے ضروری قرار دے سکتی ہے کہ وہ خوراک کی خرابی کے تمام واقعات کی اطلاع افسر تحفظِ خوراک یا اتھارٹی کو دیں۔

خوراک کی باز طلبی کے طریقہ ہائے کار

24. (1) اگر ڈائریکٹر جنرل کے پاس یہ یقین کرنے کی وجوہ موجود ہوں کہ کوئی خوراک ایکٹ ہذا، قواعد یا ضوابط کی پاسداری نہیں کرتی تو وہ وجوہات قلم بند کرنے کے بعد، مذکورہ خوراک کو مارکیٹ سے اٹھانے یا اس کی باز طلبی کا حکم دے سکتا ہے۔

(2) کوئی شخص جو سیکشن ہذا کے تحت کی گئی کسی کارروائی سے متاثرہ ہو، طے شدہ انداز میں، اتھارٹی کو اپیل دائر کرسکتا ہے۔

(3) اتھارٹی اپنی متفقہ رائے پر یا متعلقہ شخص کی درخواست پر ذیلی سیکشن (1) کے تحت دیئے گئے کسی حکم کو بالائے طاق رکھ سکتی ہے یا اس میں ترمیم کرسکتی ہے۔

فوڈ لیبارٹریوں کا قیام

25. (1) اتھارٹی کسی خوراک یا خوراک سے متعلق آلات وسامان یا برتنوں کے نمونے کے تجزیئے کے مقاصد کے لئے فوڈ لیبارٹری قائم کرسکتی ہے۔

(2) اتھارٹی ذیلی سیکشن (1) میں شامل کسی مقاصد کے لئے فوڈ لیبارٹری کو تسلیم یا منظور کرسکتی ہے یا اس کی ایکریڈیٹیشن کرسکتی ہے۔

باب چہارم
جرائم اور جرمانے

خوراک کی فروخت جو قانون کی پاسداری نہ کرتی ہو

26. ایک شخص جو ملاوٹ شدہ خوراک یا ایسی خوراک فروخت کرے یا فروخت کے لئے پیش کرے جو ایکٹ ہذا کی دفعات، قواعد یا ضوابط کی پاسداری نہ کرتی ہو، وہ زیر بار ہوگا ایک مدت کے لئے قید کے جو چھ ماہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کے جو دس لاکھ روپے تک ہوسکتا ہے یا دونوں کے۔

غیر معیاری یا غلط تجارتی مارکہ والی خوراک

27. کوئی شخص، جو کوئی خوراک فروخت کے لئے تیار کرے، ذخیرہ کرے، فروخت کرے، تقسیم کرے، درآمد کرے یا برآمد کرے، جو معیار کی نہ ہو یا غلط تجارتی مارکہ والی ہو، وہ زیر بار ہوگا ایک مدت کے لئے قید کے جو چھ ماہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کے جو دس لاکھ روپے تک ہوسکتا ہے یا دونوں کے۔

28. خوراک کا کام کرنے والا، جو کوئی غیر محفوظ خوراک فروخت کرنے کے لئے تیار کرے، ذخیرہ کرے، فروخت کرے، تقسیم کرے، درآمد کرے یا برآمد کرے، وہ زیر بار ہوگا—

(الف) جہاں غیر محفوظ خوراک کا نتیجہ کسی شخص کو ضرر کی صورت میں برآمد نہ ہو، ایک مدت کے لئے قید کے جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کے جو دو لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے؛

(ب) جہاں غیر محفوظ خوراک کا نتیجہ کسی شخص کو ضرر یا جزوی معذوری کی صورت میں برآمد ہو، ایک مدت کے لئے قید کے جو تین سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کے جو دس لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے؛ یا

(پ) جہاں غیر محفوظ خوراک کا نتیجہ کسی شخص کی مکمل معذوری یا موت کی صورت میں برآمد نہ ہو، ایک مدت کے لئے قید کے، جو عمر کی ہو سکتی ہے اور جرمانہ کے جو بیس لاکھ روپے سے کم نہیں ہو گا۔

29. (1) کوئی شخص جو کسی خوراک کی فروخت پر اثر انداز ہونے یا اس کو فروغ دینے کے مقاصد کے لئے کوئی اشتہار شائع کرتا ہے یا شائع کراتا ہے، اشتہار جو—

(ب) کسی خوراک کو غلط طور پر بیان کرے، یا

(پ) کسی قواعد یا ضوابط کے برعکس ہو؛ یا

(ت) خریدار کو کسی خوراک یا اس کے کسی جزو یا خوراک کے جزوِ ترکیبی کے کردار، نوعیت، قدر، مواد، کوالٹی، قوت، خالص ہونے، ترکیب، خوبی یا حفاظت، وزن، تناسب، اصل مقام، عمر یا اثرات کے حوالے سے فریب کا شکار بنانے کا امکان پیدا کرے، زیرِ بار ہو گا ایک مدت کے لئے قید کے جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے اور/یا جرمانہ کے جو دس لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے۔

(2) کوئی شخص، جو ایک اشتہار شائع کرے یا شائع کرائے، جس میں اس شخص کا درست نام جس کی طرف سے اشتہار دیا گیا ہے، اس کے کاروبار کی جگہ کا پتہ شامل نہ ہو، زیرِ بار ہو گا ایک مدت کے لئے قید کے جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کے جو دس لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے یا دونوں کے۔

غلط لیبل لگانا

30. (1) کوئی شخص جو کسی خوراک کو تیار کرے، اس کی پیکنگ کرے، اس پر لیبل لگائے جو طے شدہ معیار کی پاسداری نہ کرتی ہو، زیرِ بار ہو گا ایک مدت کے لئے قید کے جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے اور/یا جرمانہ کے جو دس لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے یا دونوں کے۔

(2) کوئی شخص، جو کسی خوراک پر اس انداز میں لیبل لگائے جو اس کے کردار، نوعیت، قدر، مواد، کوالٹی، ترکیب، میرٹ یا حفاظت، قوت، خالص ہونے، وزن، اصل مقام، عمر یا تناسب کے بارے میں گمراہ کن یا فریبی ہو، زیرِ بار ہو گا ایک مدت کے لئے قید کے جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے اور/یا جرمانہ کے جو دس لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے یا دونوں کے۔

ہدایات کی پاسداری میں ناکامی۔

31. اگر کوئی شخص، معقول وجہ کے بغیر، اتھارٹی یا افسر تحفظِ خوراک کی طرف سے جاری کئے گئے کسی حکم یا نوٹس کی پاسداری میں ناکام رہے، تو وہ زیرِ بار ہو گا ایک مدت کے لئے قید کے جو تین ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کے جو پانچ لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے یا دونوں کے۔

حفظانِ صحت یا صفائی ستھرائی سے عاری حالات

32. کوئی شخص جو حفظانِ صحت یا صفائی ستھرائی سے عاری حالات کے تحت کوئی خوراک تیار کرے، اس کی پراسیسنگ کرے یا اسے رکھے، تو وہ زیرِ بار ہو گا ایک مدت کے لئے قید کے جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کے جو دس لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے یا دونوں کے۔

33. اگر کوئی شخص، جو قواعد کے تحت طے شدہ کوئی جرم کرے، جس کے لئے ایکٹ ہذا کے تحت کوئی سزا بہم نہ پہنچائی گئی ہو، وہ زیرِبار ہوگا ایک مدت کے لئے قید کے جو تین ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کے جو پانچ لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے یا دونوں کے۔

غلط معلومات۔ 34. اگر کوئی شخص اتھارٹی یا افسر تحفظِ خوراک کے روبرو غلط یا گمراہ کن بیان دیتا ہے، غلط یا گمراہ کن معلومات فراہم کرتا ہے، یا کوئی غلط یا گمراہ کن دستاویز پیش کرتا ہے، تو وہ زیرِبار ہوگا ایک مدت کے لئے قید کے جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کے جو پانچ لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے یا دونوں کے۔

افسر تحفظِ خوراک کے لئے رکاوٹ 35. (1) کوئی شخص، جو افسر تحفظِ خوراک کو اس کے فرائض کی انجام دہی میں رکاوٹ پیدا کرے، وہ زیرِبار ہوگا ایک مدت کے لئے قید کے جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کے جو پانچ لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے یا دونوں کے۔

(2) کوئی شخص، جو ایکٹ ہذا کے تحت قبضہ میں لی گئی یا سربمہر کی گئی کسی خوراک، سامان و آلات یا گاڑی کو غیر قانونی طور پر ہٹائے، کسی انداز میں تبدیل یا مداخلت کرے، وہ زیرِبار ہوگا ایک مدت کے لئے قید کا جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے اور/یا جرمانہ کے جو پانچ لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے یا دونوں کے۔

لائسنس کے بغیر کاروبار 36. اگر خوراک کا کام کرنے والا کوئی خوراک طے شدہ رجسٹریشن یا لائسنس کے بغیر تیار کرے، فروخت کرے، فروخت کے لئے پیش کرے، ذخیرہ یا تقسیم یا درآمد کرے، تو وہ زیرِبار ہوگا ایک مدت کے لئے قید کے جو ایک سال تک ہو سکتی ہے اور/یا جرمانہ کے جو پانچ لاکھ روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں کے۔

وارنٹی۔ 37. خوراک کا کام کرنے والا جو ایک طے شدہ خوراک کا تیار کنندہ، تقسیم کنندہ یا ڈیلر ہو، ایسی خوراک کسی خوراک بیچنے والے کو فروخت نہیں کرے گا تاوقتیکہ تحریری وارنٹی یا دیگر تحریری بیان نہ دیا جائے کہ خوراک ایکٹ ہذا کی دفعات، قواعد اور ضوابط کی پاسداری کرتی ہے۔

(2) کوئی شخص، جو ذیلی سیکشن (1) کی دفعات، **شق-37**، کی خلاف ورزی کرے، وہ زیرِبار ہوگا ایک مدت کے لئے قید کے جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے اور/یا جرمانہ کے جو دس لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے یا دونوں کے۔

(3) کوئی خوراک بیچنے والا، جو خریدار کو تحریری طور پر ایسی وارنٹی دے جو غلط ہو، وہ زیرِبار ہوگا ایک مدت کے لئے قید کے جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کے جو پانچ لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے یا دونوں کے۔

بعد میں جرم کی سزا 38. اگر کوئی شخص، ایکٹ ہذا کے تحت کسی جرم میں قبل ازیں سزا یافتہ ہونے کے بعد، ایکٹ ہذا کے تحت جرم کرے، اس کا لائسنس فی الفور منسوخ کر دیا جائے اور وہ زیرِبار ہوگا—

(الف) دوبار اس قید اور جرمانہ کی سزا کے، جو ایکٹ ہذا کے تحت جرم کے لئے بہم پہنچائی گئی ہے؛ یا

(ب) مزید جرمانہ کے جو دو لاکھ روپے تک ہو ہو سکتا ہے؛

صارف کو ضرر، جزوی معذوری، مکمل معذوری یا موت کی صورت میں معاوضہ 39. (1) غیر محفوظ خوراک کی وجہ سے صارف کو ضرر یا اس کی موت کی صورت میں، عدالت، ایکٹ ہذا کے تحت کسی دوسری سزا کے علاوہ، خوراک کا کام کرنے والے کو ہدایت کرے گی کہ وہ صارف کو، یا جیسا کہ معاملہ ہو، صارف کے قانونی ورثاء کو، معاوضہ ادا کرے، ایک رقم جو——

(الف) مکمل معذوری یا موت کی صورت میں دس لاکھ روپے سے کم نہ ہو؛ یا

(ب) جزوی معذوری یا ضرر کی صورت میں پانچ لاکھ روپے سے زیادہ نہ ہو۔

(2) اگر خوراک کا کام کرنے والا سیکشن ہذا کے تحت معاوضہ ادا کرنے میں ناکام رہے، تو اتھارٹی یہ معاوضہ محصول اراضی کے بقایاجات کے طور پر وصول کرے گی اور وصول ہونے والی رقم صارف کو، یا جیسا کہ معاملہ ہو، صارف کے قانونی ورثاء کو، ادا کرے گی۔

خوراک، وغیرہ کی ضبطی۔

40. ایکٹ ہذا کے تحت سزا کی صورت میں، عدالت ہدایت کر سکتی ہے کہ کوئی خوراک، سامان و آلات، مشینری، گاڑی یا کوئی دیگر چیز، جس سے یہ سزا متعلق ہو، ضبط کر لی جائے گی اور اتھارٹی کے پاس رہے گی۔

کمپنیوں کے جرائم

41. (1) جہاں ایکٹ ہذا کے تحت کسی جرم کا ارتکاب کسی کمپنی نے کیا ہو، ہر وہ شخص، جو جرم کے ارتکاب کے وقت کمپنی کا انچارج تھا، جرم کے لئے سزا کے زیرِ بار ہو گا اور کمپنی بھی جرم کے لئے طے شدہ جرمانہ کی سزا یا معاوضہ کے زیرِ بار ہو گی۔

(2) ذیلی سیکشن (1) میں شامل کسی بات سے قطع نظر، جہاں یہ ثابت ہو جائے کہ جرم کو کمپنی کے کسی ڈائریکٹر، مینجر، سیکرٹری یا دیگر افسر کی جانب سے کی گئی کسی غفلت سے منسوب کیا جا سکتا ہے، تو ایسا ڈائریکٹر، مینجر، سیکرٹری یا دیگر افسر بھی اس جرم کی سزا کے زیرِ بار ہو گا۔

وضاحت— سیکشن ہذا میں، "کمپنی" سے مراد ایک کارپوریٹ ادارہ ہے اور اس میں فرم یا اشخاص کی کوئی دیگر انجمن شامل ہے۔

اخبارات میں اشاعت۔

42. اگر ایک شخص کسی جرم پر سزا یافتہ ہو اور سزا کو حتمی حیثیت مل چکی ہو، تو اتھارٹی، جرم کی نوعیت یا شدت کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے، شخص کے نام، اس کے کاروبار کے نام اور مقام، جرم کی نوعیت اور جرمانہ، ضبطی یا اس پر عائد کی گئی کسی دیگر سزا کے ساتھ، اخبارات میں یا عوام الناس کی آگاہی کے لئے لوگوں کی معلومات کے کسی دیگر ذریعہ میں شائع کر سکتی ہے اور سزا یافتہ اس اشاعت کے اخراجات کی ادائیگی کے زیرِ بار ہو گا۔

باب پنجم
دائرہ اختیار اور طریقہ کار

فوڈ اتھارٹی کا دائرہ اختیار۔

43. (1) افسر تحفظِ خوراک یا کسی دیگر شخص کی طرف سے موصولہ اطلاع پر، اتھارٹی، تحریری طور پر قلم بند کی گئی وجوہ کی بناء پر—

(الف) ایکٹ ہذا کے تحت خوراک کا کام کرنے والے کے خلاف قانونی کارروائی کا حکم دے سکتی ہے؛

(ب) خوراک کا کام کرنے والے کا لائسنس معطل یا منسوخ کر سکتی ہے؛

(پ) خوراک کا کام کرنے والے پر جرمانہ عائد کر سکتی ہے جو، تاوقتیکہ ایکٹ ہذا میں بصورتِ دیگر بہم نہ پہنچایا گیا ہو، پانچ لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے؛ یا

(ت) فیصلہ دے سکتی ہے، اگر حالات اس کا تقاضا کریں، کہ اس اطلاع پر کوئی کارروائی نہ کی جائے۔

(2) اگر اتھارٹی خوراک کا کام کرنے والے کا لائسنس منسوخ کردے یا جرمانہ عائد کردے تو خوراک کا کام کرنے والا، حکم کی ترسیل کے پندرہ یوم کے اندر، اس حکم کے خلاف ایسی اپیلٹ اتھارٹی کو اپیل کرسکتا ہے، جیسا کہ حکومت آفیشل گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے طے کرے۔

(3) اتھارٹی یا اپیلٹ اتھارٹی خوراک کا کام کرنے والے کو شنوائی کا موقع بہم پہنچائے بغیر لائسنس کی معطلی یا منسوخی یا جرمانہ عائد کرنے سے متعلق کوئی حکم منظور نہیں کرے گی۔

(4) سیکشن ہذا کے تحت لائسنس کی معطلی کا حکم ایک وقت پر سات دن سے زیادہ مدت کے لئے منظور نہیں کیا جائے گا اور، تاوقتیکہ اس سے پہلے واپس نہ لے لیا جائے یا لائسنس منسوخ نہ کردیا جائے، اس حکم کی پہلی تاریخ سے تیرہواں دن ختم ہونے پر موثر نہیں رہے گا۔

عدالت کا دائرہ اختیار۔

44. ایکٹ ہذا کے تحت قابل سزا جرم کی سماعت درجہ اول کا جوڈیشل مجسٹریٹ کرے گا۔

جرائم کی سماعت۔

45. (1) ذیلی سیکشن (2) کی شرط پر، کوئی عدالت ایکٹ ہذا کے تحت کسی جرم پر سماعت نہیں کرے گی، ماسوائے اتھارٹی کی جانب سے یا اس کے ایماء پر **تحریری طور پر** کی گئی شکایت کے۔

(2) اگر جرم کسی شخص کی موت یا اسے ضرر کا باعث بنے، تو متاثرہ شخص بھی ضابطہ فوجداری 1898 (V، سال 1898) کے باب XVI کے تحت عدالت میں شکایت دائر کرسکتا ہے۔

قانونی کارروائی کی مدت کی حد۔

46. ایکٹ ہذا کے تحت جرم کے لئے قانونی کارروائی کی اجازت جرم کے ارتکاب کی تاریخ سے تین سال ختم ہونے یا شکایت کنندہ کی جانب سے اس کی دریافت سے ایک سال کے بعد نہیں ہوگی۔

مختصر سماعت۔

47. (1) ضابطہ فوجداری 1898 (V، سال 1898) میں شامل کسی بات سے قطع نظر لیکن ذیلی سیکشن (3) کی شرط پر، عدالت ایکٹ ہذا کے تحت قابل سزا کسی جرم پر مختصراً سماعت کرسکتی ہے اور ایک مدت کی قید کی سزا جو چھ ماہ سے زیادہ نہ ہو، یا جرمانہ جو دس لاکھ روپے سے زیادہ نہ ہو، یا دونوں عائد کرسکتی ہے۔

(2) عدالت مختصر سماعت سے متعلق ضابطہ فوجداری 1898 (V، سال 1898) کے باب XXII کی دفعات کے مطابق ایکٹ کے تحت کسی جرم کی مختصر سماعت کرے گی۔

(3) اگر عدالت کی رائے ہو کہ جرم کی نوعیت مختصر سماعت کا جواز پیدا نہیں کرتی، تو وہ ضابطہ فوجداری 1898 (V، سال 1898) کے باب XX کی دفعات کے مطابق کارروائی کرسکتی ہے۔

دستیاب دفاع۔

48. ایکٹ ہذا کے تحت جرم کی کسی کارروائی میں، اگر ثابت ہو جائے کہ خوراک کا کام کرنے والے نے تمام معقول حفاظتی اقدامات کئے تھے اور جرم کے ارتکاب کی روک تھام کے لئے ضروری احتیاط سے کام لیا گیا تھا تو ضروری خیال اور احتیاط سے کام لینا ایک موثر دفاع ہوگا۔

49. (1) اتھارٹی، ایکٹ ہذا، قواعد یا ضوابط کے تحت عائد کیا گیا یا لگایا گیا جرمانہ، فیس یا کوئی دیگر رقم محصول اراضی کے بقایا جات کے طور پر وصول کرے گی، اور اس مقصد کے لئے ایک افسر کو سندھ محصول اراضی ایکٹ 1967 (XVII، سال 1967) کے تحت کلیکٹر کے اختیارات استعمال کرنے کا مجاز بنائے گی۔

(2) ایکٹ ہذا، قواعد یا ضوابط کے تحت عائد کیا گیا جرمانہ یا وصول کی گئی رقم اتھارٹی کے پاس جمع کرائی جائے گی اور اتھارٹی فنڈ کا حصہ ہو گی۔

باب ششم

مالیات اور رپورٹیں

50. ایک فنڈ قائم کیا جائے گا جس کا نام سندھ فوڈ اتھارٹی فنڈ ہو گا جس کا انتظام اور کنٹرول اتھارٹی کے پاس ہو گا۔ **فوڈ اتھارٹی فنڈ۔**

(2) فنڈ مشتمل ہو گا۔

(الف) حکومت یا وفاقی حکومت کی طرف سے فراہم کئے گئے فنڈز پر؛

(ب) حکومت یا وفاقی حکومت کی طرف سے دیئے گئے قرضوں یا گرانٹس پر؛

(پ) اتھارٹی کی طرف سے حاصل کئے گئے دیگر قرضوں یا فنڈز پر؛

(ت) اتھارٹی کی طرف سے حکومت کی پیشگی منظوری سے گفت و شنید کی گئی اور جمع کی گئی یا بصورتِ دیگر حاصل کی گئی گرانٹس اور قرضوں پر؛

(ٹ) اتھارٹی کی طرف سے جمع کی گئی فیس، واجبات، کرایوں اور جرمانوں پر؛

(ث) جائیداد کے پٹہ یا فروخت سے ہونے والی آمدنی پر؛

(ج) اتھارٹی کی طرف سے جاری کئے گئے بانڈز، حصص، غیر محفوظ قرضے کی دستاویزات (Debentures)، سرٹیفکیٹس یا دیگر سکیورٹیز کے اجراء سے ملنے والے فنڈز پر؛ اور

(چ) اتھارٹی کی طرف سے وصول کی گئی کوئی دیگر رقوم۔

(3) اتھارٹی اپنے تمام اخراجات اتھارٹی فنڈ سے پورے کرے گی۔

(4) فنڈ کا انتظام اور سرگرمیاں اس انداز میں چلائی جائیں گی جیسا کہ طے کیا جائے۔

51. اتھارٹی اپنے اکاؤنٹس ایسے شیڈولڈ بینکوں میں، جیسا کہ طے کیا جائے اور جب تک یہ طے کیا جائے، جیسا کہ حکومت طے کرے، کھول سکتی ہے اور انہیں برقرار رکھ سکتی ہے۔ **بینک اکاؤنٹ۔**

52. (1) اتھارٹی اپنے مالی امور بشمول اپنی آمدنی اور اخراجات اور اپنے اثاثوں اور واجبات سے متعلق باقاعدہ حسابات اور دیگر ریکارڈ کو اس شکل اور انداز میں برقرار رکھ سکتی ہے جیسا کہ طے کیا جائے۔ **بجٹ اور حسابات۔**

(2) مالی سال کے اختتام کے بعد، اتھارٹی، طے شدہ انداز میں، مالی سال کے لئے اتھارٹی کے اکاؤنٹ کے بیانات تیار کرائے گی جن میں ایک بیلنس شیٹ اور آمدنی اور اخراجات کا حساب شامل ہو گا۔

(3) اتھارٹی طے شدہ انداز میں مالی سال کے لئے اپنے سالانہ بجٹ کی منظوری دے گی۔

(4) کوئی خرچ جس کی منظوری کا اہتمام کسی منظور شدہ بجٹ میں نہ کیا گیا ہو، اتھارٹی کی منظوری کے بغیر نہیں اٹھایا جائے گا۔

53. (1) آڈیٹر جنرل آف پاکستان، اتھارٹی کے اکاؤنٹس کا سالانہ آڈٹ کرے گا۔ **آڈٹ**

(2) حکومت، ذیلی سیکشن (1) کے تحت آڈٹ کے علاوہ، اتھارٹی کے اکاؤنٹس کا سالانہ آڈٹ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ یا چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی فرم سے کرائے گی۔

(3) ذیلی سیکشن (2) کے تحت مقرر کئے گئے آڈیٹر کو کتب، حسابات اور دیگر دستاویزات تک ایسی رسائی دی جائے گی جیسا کہ حسابات کے آڈٹ کے لئے ضروری خیال کیا جائے۔

(4) آڈیٹر سالانہ یا کسی خصوصی آڈٹ کی رپورٹ اتھارٹی کو جمع کرائے گا، اور اتھارٹی، حکومت کی اطلاع پر، آڈٹ رپورٹ کی روشنی میں مناسب ازالہ یا دیگر اقدام کرے گی۔

54. (1) اتھارٹی، مالی سال کے اختتام کے تین ماہ کے اندر، سالانہ کارکردگی رپورٹ حکومت کو جمع کرائے گی۔ **سالانہ رپورٹ**

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت رپورٹ مشتمل ہوگی۔

(الف) اتھارٹی کے حسابات اور آڈٹ رپورٹوں کے بیان پر؛

(ب) گزشتہ مالی سال کے دوران اتھارٹی کے کام اور سرگرمیوں کے جامع بیان اور اس کے مجوزہ منصوبوں اور سکیموں پر؛ اور

(پ) ایسے دیگر امور پر جیسا کہ طے کئے جائیں یا جیسا کہ اتھارٹی مناسب خیال کرے۔

(3) حکومت، اتھارٹی کی طرف سے رپورٹ موصول ہونے کے تیس **ایام** کے اندر رپورٹ کو سندھ کی صوبائی اسمبلی میں رکھنے کا نوٹس دے گی اور اسمبلی کے پہلے دستیاب اجلاس میں یہ رپورٹ رکھے گی۔

باب ہفتم
متفرقات

55. اتھارٹی ایسی شرائط اور پابندیوں کی شرط پر، جیسا کہ حکم میں طے کی جائیں، اپنے کوئی افعال ایک باڈی، کمیٹی یا افسر کو تفویض کر سکتی ہے، ماسوائے ان افعال کے۔

(الف) ضوابط کی تشکیل یا ترمیم کرنا؛

(ب) کمیٹی تشکیل دینا یا کمیٹی میں آسامی کو پُر کرنا؛

(پ) خوراک کے کسی پہلو کے حوالے سے معیارات، طریقہ ہائے کار، کارروائیاں اور رہنما اصول تشکیل دینا؛ اور

(ت) سالانہ رپورٹ، سالانہ بجٹ اور آڈٹ شدہ حسابات کی منظوری دینا۔

56. اتھارٹی، قواعد کے ذریعے طے کئے گئے انداز میں، فنڈ سے کسی ایسے شخص کو انعام کی ادائیگی کر سکتی ہے جس نے ایکٹ ہذا کے مقصد کی تکمیل کے سلسلے میں غیر معمولی کوشش کی ہو۔ **فوڈ اتھارٹی کی جانب سے انعام۔**

57. اتھارٹی کے چیئرپرسن، ارکان اور ملازمین کے بارے میں سمجھا جائے گا کہ جب وہ ایکٹ ہذا کے تحت اپنے افعال کی بجاآوری میں کام کر رہے ہوں، وہ تعزیراتِ پاکستان 1860 (XLV، سال 1860) کے سیکشن 21 کے معانی میں عوامی خادم ہیں۔ **عوامی خادم۔**

58. حکومت، حکومت کے کسی افسر، اتھارٹی، چیئرپرسن، اتھارٹی کے کسی رکن یا ملازم کے خلاف ایسا کچھ کرنے پر کوئی مقدمہ، چارہ جوئی یا قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی جو ایکٹ ہذا، قواعد یا ضوابط کے تحت نیک نیتی سے کی گئی ہو۔ **سزا سے معافی۔**

59. ایکٹ ہذا کی دفعات فی الوقت نافذ کسی دوسرے قانون میں شامل کسی بات سے قطع نظر موثر ہوں گی۔ **غالب اثر**

60. حکومت ایکٹ ہذا کے مقاصد پر کام کرنے کے لئے قواعد بنا سکتی ہے۔ **حکومت قواعد بنائے گی۔**

61. (1) ایکٹ ہذا اور قواعد کی شرط پر، اتھارٹی، حکومت کی پیشگی توثیق کے ساتھ، ایکٹ ہذا کی دفعات کو موثر بنانے کے لئے ضوابط تشکیل دے سکتی ہے۔ **فوڈ اتھارٹی ضوابط تشکیل دے گی۔**

(2) ذیلی سیکشن (1) کی عمومی کیفیت کے بارے میں جانبداری کے بغیر، یہ ضوابط بہم پہنچا سکتے ہیں—

(الف) اتھارٹی کے روزمرہ امور کی انجام دہی کا طریقہ کار؛

(ب) اتھارٹی کے ملازمین کی ملازمت کی شرائط و ضوابط؛

(پ) سائنسی پینل کے روزمرہ امور کا طریقہ کار اور عمل؛

(ت) کسی خوراک، خوراک کے مقامات، خوراک کے کارکنوں اور خوراک کا کام کرنے والوں کے حوالے سے معیارات اور رہنما اصول؛

(ٹ) خوراک میں اضافی اجزاء، آلودہ اجزاء، زہریلے مواد، دھاتی کیڑے مار ادویات، مویشیوں کی ادویات، تلچھٹ کی حدود؛

(ث) کسی خوراک پر نشان لگانا، پیکنگ کرنا، لیبل لگانا، تشہیر کرنا اور وارنٹی دینا؛

(ج) خوراک کی باز طلبی کے طریقہ ہائے کار، بہتری کے نوٹس اور امتناع کے احکامات؛

(چ) لائسنس اور رجسٹریشن کے طریقہ ہائے کار؛

(ح) خوراک کے کاروبار، محفوظ اور حفظانِ صحت کے مطابق ذخیرہ کرنے اور نقل و حمل کے مروجہ طریقوں کا معائنہ؛

(خ) لیبارٹریوں کو تسلیم کرنا اور ان کی منظوری یا ایکریڈیٹیشن اور لیبارٹری ٹیسٹ کے لئے فیس کا پیمانہ؛

(د) کسی خوراک کے نمونے لینے اور ان پر کام کرنے کے لئے احاطہ، گاڑی یا شخص کی تلاشی اور اس کے رہنما اصول؛

(ڈ) ایکٹ ہذا کے تحت چارہ جوئی اور اپیلیں؛اور

(ذ) مالیات، حسابات، بجٹ اور رپورٹنگ کے طریقہ ہائے کار۔

منسوخی اور بچت۔ 63. (1) ویسٹ پاکستان پیور فوڈ آرڈیننس 1960 (VII، سال 1960)، صوبہ سندھ میں اس کے اطلاق کے حوالے سے، بذریعہ ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت آرڈیننس کی دفعات کی منسوخی سے قطع نظر، مذکورہ آرڈیننس کے تحت دیئے گئے تمام احکامات، بنائے گئے قواعد یا ضوابط، جاری کئے گئے نوٹیفکیشن، اس کے تحت کئے گئے اقدامات اور کارروائیاں بدستور نافذ رہیں گی، تاوقتیکہ ایکٹ ہذا کی دفعات کے تحت تبدیل، ترمیم یا منسوخ نہ کر دیئے جائیں۔

(3) ایکٹ ہذا کی شرط پر، منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت جاری کیا گیا کوئی لائسنس، جو ایکٹ کے نافذ ہونے کی تاریخ پر نافذ ہو، ایکٹ ہذا کے تحت جاری شدہ سمجھا جائے گا اور بدستور نافذ رہے گا تاوقتیکہ اس کی مدت پوری نہ ہو جائے، اسے منسوخ نہ کر دیا جائے یا اسے واپس نہ لے لیا جائے۔

(4) منسوخ شدہ آرڈیننس یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے معیارات، حفاظت کی شرائط اور دیگر دفعات، ایکٹ کے ساتھ موافقت کی حد تک، بدستور نافذ رہیں گے یہاں تک کہ ایکٹ کے تحت معیارات، حفاظت کی شرائط طے کر دی جائیں۔

بحکم سپیکر
صوبائی اسمبلی، سندھ

جی.ایم. عمر فاروق
سیکرٹری
صوبائی اسمبلی، سندھ